



سوال

(160) فقہی قوانین کی دینی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ متفقہ طور پر طے کرنا ضروری نہیں کہ فقہی قوانین کی دینی حیثیت کیا ہے؟ اور آیا یہ ضروری ہے یا کہ نہیں کہ شق۔

(1) کے مطابق انہیں پرکھ دیکھ لیا جائے کہ وہ اسلامی ہونے کے معیار پر پورے اترتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فقہی قوانین کی حیثیت امت مسلمہ میں پہلے سے مسلمہ ہے کہ یہ کتاب و سنت سے مستنبط چند اجتہادی مسائل کا نام ہے جس کو۔ اقرب الی الصواب کی حیثیت سے جانچنے کا واحد معیار کتاب و سنت ہیں اس سلسلہ میں "راسخین فی العلم کی خدمات نمایاں ہیں جو تاریخ کا ایک حصہ ہیں متاخرین میں سے علامہ شوکانی صغافی اور نواب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں (متاخرین) ارشاد الفحول للشوکانی اجابۃ السائل للصفغانی حصول المامول للنواب اختصار ارشاد الفحول (شوکانی ارشاد الفحول) صغافی اجابۃ السائل (نواب حصول المامول) اختصار ارشاد الفحول) کا مطالعہ کیجیے یہ شئی واضح طور پر نظر آئے گی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 437

محدث فتویٰ